

ہر ایک نازک میان و عنبریں مو ہر ایک جا سبزہ سرود قد دلجو
 گلوں کے کان کہتے ہیں کہ بلبیل یہی کشمیر ہے ادریہ ہی کابل
 وہ بے شک وقت کا شاہِ جہاں ہے جو کوئی متوطنِ ہندوستان ہے لے
 جعفر علی حسرت لکھنوی نے دہلی کی تعریف میں یوں لکھا ہے،

وہ باغ جس میں کہ گلدستے سب حسیں گل سے : اور ان کی زلفیں فزوں تر تھیں مجھ سنبیل سے
 چمن کے رشک تھے رخسار و خط و کا کل سے : دراز اس پہ ہو دستِ ستم تظا دل سے
 دریغ مٹ گیا نقشہا، رہا نہ وہ خط و خال

ہر ایک سنگِ تجلی طور جس سے عیاں : ہر ایک خشتِ عمارت تھی صاف آئینہ ساں
 تمام آئینہ خانہ وہ شہر اور اُس کے مکاں : ہر ایک کوچے میں نہرا اور اس میں آبِ واں
 اور اُس میں عکسِ عیاں آئینہ (میں) جوں تمثال لے

دہلی کا ماتم کرتے ہوئے سودا نے لکھا ہے :-

جہاں آباد کب تو اس ستم کے قابل تھا : مگر کبھو کسی عاشق کا یہ نگر دل ہتا
 کہ یوں اٹھا دیا گویا کہ نقشِ باطل تھا : عجب طرح کا یہ بحرِ جہاں میں ساحل تھا
 کہ جس کی خاک سے لیتی تھی خلقِ موتی رول لے

خواجہ میر درد نے شہرِ مبارک دہلی کی تباہی و بربادی کا یوں ماتم کیا ہے:

”شہرِ مبارک دہلی کہ روضۂ مقدسہ حضرت قبلہ کو نین قد سنا اللہ بنصرہ سترہ دران است
 و خدائیش تا قیامت آباد دارد - عجب گلستاں بود و حالا پامالِ خزانِ حوادثِ زمانہ
 گشتہ و طرّفہ انہار و اشجارِ آبادیہای مردمانِ ہر جنس داشت داکنوں ناراجِ صدات
 دہر شد بہر وجہ در تمام روئے زمین چوں رویِ مجوبانِ مہوش و مانند سبزہ خطِ ایشاں دلکش بود“

لے دیوانِ زادہ (قلمی) ص ۳۹۳ - ۳۹۴ - لے خمس در احوالِ دہلی“ نقوش (اکتوبر ۱۹۶۲ء) ص ۲۳۵

لے کلیاتِ سودا (نول کشور ۱۹۳۲ء) ج ۱ - ص ۳۷۰ - ۳۷۱

دہلی کہ خراب کردہ اکنوں دہریش
چوں خطِ بتاں بود سوادِ شہریش
جاری شدہ اشکھا بجائی نہریش
بودست ایں شہرِ مثلِ رویِ خواباں لہ

میر نے بھی اپنی غزلوں میں جا بجا دل اور دلی کے مرثیے لکھے ہیں، یہاں دل ان کی شخصیت کی داخلی فضا کا استعارہ SYMBOL ہے اور دلی گویا اٹھارھویں صدی کے اس تہذیبی ماحول کی علامت ہے جس نے ہندوستان کے حکمران مسلمانوں کا ایک خاص ہند ایرانی مزاج بنایا تھا، اور ایک ایسی تہذیب وضع کی تھی جو اپنی گونا گوں خصوصیات کی وجہ سے بہت مقبول و معروف رہی، میر نے دلی کے سیاسی زوال ہی کا ماتم نہیں کیا، اس کی تہذیب اس کے باشندے اُس کی زباں، یہ سب انھیں عزیز تھیں۔

دلی کے نہ تھے کوچے اور اترِ مصوّر تھے
جو شکلِ نظر آئی تصویرِ نظر آئی
ہفت اقلیم ہر گلی ہے کہیں
دلی سے بھی دیار ہوتے ہیں

جہاں اب خار زاریں ہو گئی ہیں : یہیں آگے بہاریں ہو گئی ہیں
خرابی دل کی اس حد ہے کہ یہ سمجھا نہیں جاتا : کہ آبادی بھی یاں تھی یا کہ ویرانہ تھا مدت کا
یا ہر گلی میں سیکڑوں جس جا ملیج تھے : یا زلفِ و خط کو دیکھتے ہیں خال خال ہم
اُڑتی ہے خاک شہر کی گلیوں میں اب جہاں : سونا لیا ہے گود میں بھر کر دہن سے ہم
اب خرابا ہوا جہان آباد : ورنہ ہر قدم پہ یہاں گھر تھا
یہاں میر کے سماجی ماحول کو سمجھنے کے لئے دہلی کے رسم و راج، میلے ٹھیلے، لباس و زیورات،

مخلّات، مدرسوں، خالقاہوں، بازاروں، ادبی مجلسوں کا ایک اجمالی بیان کیا جائے گا جس سے یہ واضح ہو جائے کہ اس معاشرے کی ترکیب کن اجزا سے ہوئی تھی جس میں میر نے آنکھ کھولی، اور جہاں ان کے ذہن نے ابتدائی اثرات قبول کئے، اُن کی شخصیت کا سا نچا بنا اور اُن کی فکر کو خام مواد حاصل ہوا، اس ماحول کا عکس یا تمبیحات ان کے کلام میں بھی بکثرت دستیاب ہوتی ہیں، اس طرح یہ تہذیبی مطالعہ اُن کی شاعری اور شخصیت کے مرقع کا (same) کہا جاسکتا ہے۔

رسوم و رواج | (الف) ولادت -

مختلف رسوم و رواج انسان کی سماجی زندگی کا نظام بناتے ہیں، اٹھارھویں صدی عیسوی کی رسمیں مذہبی یا اخلاقی نقطہ نظر سے خواہ قابل اعتراض ہوں (اور یہ واقعہ ہے کہ ان کی اصل اسلامی نہیں تھی) لیکن وہ ہندوستان کے مشترک تہذیب و تمدن کی نمائندگی کرتی ہیں، یہ رسوم استقرارِ حمل سے لے کر انسان کی موت کے بعد تک جاری رہتی تھیں، چنانچہ پیدائش سے پہلے ستواں سما کی رسم، نویں مہینے میں بی بی کی صحنک، اور پیدائش کے وقت رت جگا، اُس دور میں ہر طبقے میں ہوتا تھا، پیدائش کے تیسرے دن، پیٹی کی رسم ادا ہوتی اور اس کے بعد چھٹی یا ساتویں دن عقیقہ کی رسم ادا ہوتی تھی، اور چودھویں دن چلہ ہوتا تھا جس میں زچہ غسل کرتی تھی۔

امراء پہلی سال گرہ خصوصاً اور ہر سال گرہ عموماً بڑے دھوم دھام سے مناتے تھے:

اس جشن کے سلسلے میں شاہ عالم بادشاہ کے چند اشعار ملاحظہ ہوں:-

آج بھی اے بھلی برس گانٹھ جہاندار شاہ پیارے کی
ساتھ سکھی مل بن بن آؤ، دیہو مبارکباد اللہ نستا کے ۳

۱۔ چھٹی تک غرض تھی خوشی ہی کی بات : کہ دن عید اور رات تھی شبِ برات : مجموعہ مثنویات میرن دہلوی ۲۶

برائے تفصیل ملاحظہ ہو، قانونِ اسلام (انگریزی) ص ۲۳، ۲۴، نادران شاہی - ص ۱۱۲، ۱۲۲، ۹۵

۲۔ لغظات شاہ عبدالعزیز دہلوی - ص ۸، قانونِ اسلام (انگریزی) ص ۳۰، P S ۱۱

۳۔ نادران شاہی - ص ۹۲

گادت منگل چار سبے تہ آپس میں رات جگائی
باجت تال ہمچنگ پچھاوج، گائے گنی، نوچھا درپائی

لاکھوں سال ہلا س بلا س سوں، راج کرو سکھ سوں سکھ دانی
اکبر شاہ کی سال گرہ، شاہ عالم کو سب دیت بدھائی ۱۷
پانچ برس کی عمر میں لڑکے اور لڑکی کی تعلیم شروع کی جاتی تھی، اسے بسم اللہ خوانی کہا جاتا تھا۔

آج ہندی لگاؤن کو اکبر شاہ پیارو لایو
انہیں رنگیلی ہندی بسم اللہ کی جنیا بیگم کے گھر چایو ۱۸
لڑکے کے ختنہ کی رسم عام طور پر نویں برس میں ادا کی جاتی تھی اور اس موقع پر بھی ضیافتیں
ہوتی تھیں، ماہِ رجب کی بائیسویں تاریخ اس کے لئے منبرک سمجھی جاتی تھی، ۱۹ نواب میر جعفر خاں،
صوبہ دار بنگال کے لڑکے مبارک الدولہ نے اپنے فرزند کی تقریب ختنہ میں سہتیس ہزار روپیہ صرف
کیا تھا، وہ خلعتیں جو اس موقع پر تقسیم کی گئیں اس کے علاوہ تھیں ۲۰

(ب) شادی بیاہ | امیر گھرانوں میں منگنی کی رسم بڑی دھوم دھام سے ادا کی جاتی تھی۔ اس رسم
کو شادی کی لگن دھرنا بھی کہا جاتا تھا۔ ۲۱ محرم کے مہینے میں خاص طور پر کچھ منجوس دنوں اور مہینوں میں
مسلمان شادی کی رسومات ادا کرنے میں گریز کرتے تھے۔ اگر منگنی کے بعد کسی وجہ سے شادی ملتوی کرنی

۱۷ نادرۃ شاہی - ص ۱۰۴ - ۱۰۵ - ۱۱۰ -

برس گانٹھ جس سال اُس کی ہوئی : دل بستگان کی گرہ کھل گئی

مجموعہ مشنویات میر حسن دہلوی - ص ۲۶ ۱۸ نادرۃ شاہی ص ۱۰۵، نیز مجموعہ مشنویات میر حسن دہلوی - ص ۳۱-۳۲
سیر المتاخرین (فارسی) ج ۲ - ص ۶۳۵، رسالہ نوبادہ (قلبی) ص ۴۸ ب ۱۹ دیوان رشید (قلبی) ص ۲۵
(الف) ۲۵ (ب) ۲۶ (ب) ۱۷ سیر المتاخرین (فارسی) ج ۲ - ص ۸۲۲

۱۷ برائے تفصیل ملاحظہ ہو۔ کلیات سودا - (ذول کشور ۱۹۳۲ء) ج ۲ - ص ۱۰۶، واقعات اظفری ص ۸۱

۱۸ تفصیل کے لئے، کلیات سودا - ج ۲ - ص ۱۲۳، ۱۶۰، ۱۹۰، ۲۰۸، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴۵، ۱۳۴۶، ۱۳۴۷، ۱۳۴۸، ۱۳۴۹، ۱۳۵۰، ۱۳۵۱، ۱۳۵۲، ۱۳۵۳، ۱۳۵۴، ۱۳۵۵، ۱۳۵۶، ۱۳۵۷، ۱۳۵۸، ۱۳۵۹، ۱۳۶۰، ۱۳۶۱، ۱۳۶۲، ۱۳۶۳، ۱۳۶۴، ۱۳۶۵، ۱۳۶۶، ۱۳۶۷، ۱۳۶۸، ۱۳۶۹، ۱۳۷۰، ۱۳۷۱، ۱۳۷۲، ۱۳۷۳، ۱۳۷۴، ۱۳۷۵، ۱۳۷۶، ۱۳۷۷، ۱۳۷۸، ۱۳۷۹، ۱۳۸۰، ۱۳۸۱، ۱۳۸۲، ۱۳۸۳، ۱۳۸۴، ۱۳۸۵، ۱۳۸۶، ۱۳۸۷، ۱۳۸۸، ۱۳۸۹، ۱۳۹۰، ۱۳۹۱، ۱۳۹۲، ۱۳۹۳، ۱۳۹۴، ۱۳۹۵، ۱۳۹۶، ۱۳۹۷، ۱۳۹۸، ۱۳۹۹، ۱۴۰۰، ۱۴۰۱، ۱۴۰۲، ۱۴۰۳، ۱۴۰۴، ۱۴۰۵، ۱۴۰۶، ۱۴۰۷، ۱۴۰۸، ۱۴۰۹، ۱۴۱۰، ۱۴۱۱، ۱۴۱۲، ۱۴۱۳، ۱۴۱۴، ۱۴۱۵، ۱۴۱۶، ۱۴۱۷، ۱۴۱۸، ۱۴۱۹، ۱۴۲۰، ۱۴۲۱، ۱۴۲۲، ۱۴۲۳، ۱۴۲۴، ۱۴۲۵، ۱۴۲۶، ۱۴۲۷، ۱۴۲۸، ۱۴۲۹، ۱۴۳۰، ۱۴۳۱، ۱۴۳۲، ۱۴۳۳، ۱۴۳۴، ۱۴۳۵، ۱۴۳۶، ۱۴۳۷، ۱۴۳۸، ۱۴۳۹، ۱۴۴۰، ۱۴۴۱، ۱۴۴۲، ۱۴۴۳، ۱۴۴۴، ۱۴۴۵، ۱۴۴۶، ۱۴۴۷، ۱۴۴۸، ۱۴۴۹، ۱۴۵۰، ۱۴۵۱، ۱۴۵۲، ۱۴۵۳، ۱۴۵۴، ۱۴۵۵، ۱۴۵۶، ۱۴۵۷، ۱۴۵۸، ۱۴۵۹، ۱۴۶۰، ۱۴۶۱، ۱۴۶۲، ۱۴۶۳، ۱۴۶۴، ۱۴۶۵، ۱۴۶۶، ۱۴۶۷، ۱۴۶۸، ۱۴۶۹، ۱۴۷۰، ۱۴۷۱، ۱۴۷۲، ۱۴۷۳، ۱۴۷۴، ۱۴۷۵، ۱۴۷۶، ۱۴۷۷، ۱۴۷۸، ۱۴۷۹، ۱۴۸۰، ۱۴۸۱، ۱۴۸۲، ۱۴۸۳، ۱۴۸۴، ۱۴۸۵، ۱۴۸۶، ۱۴۸۷، ۱۴۸۸، ۱۴۸۹، ۱۴۹۰، ۱۴۹۱، ۱۴۹۲، ۱۴۹۳، ۱۴۹۴، ۱۴۹۵، ۱۴۹۶، ۱۴۹۷، ۱۴۹۸، ۱۴۹۹، ۱۵۰۰، ۱۵۰۱، ۱۵۰۲، ۱۵۰۳، ۱۵۰۴، ۱۵۰۵، ۱۵۰۶، ۱۵۰۷، ۱۵۰۸، ۱۵۰۹، ۱۵۱۰، ۱۵۱۱، ۱۵۱۲، ۱۵۱۳، ۱۵۱۴، ۱۵۱۵، ۱۵۱۶، ۱۵۱۷، ۱۵۱۸، ۱۵۱۹، ۱۵۲۰، ۱۵۲۱، ۱۵۲۲، ۱۵۲۳، ۱۵۲۴، ۱۵۲۵، ۱۵۲۶، ۱۵۲۷، ۱۵۲۸، ۱۵۲۹، ۱۵۳۰، ۱۵۳۱، ۱۵۳۲، ۱۵۳۳، ۱۵۳۴، ۱۵۳۵، ۱۵۳۶، ۱۵۳۷، ۱۵۳۸، ۱۵۳۹، ۱۵۴۰، ۱۵۴۱، ۱۵۴۲، ۱۵۴۳، ۱۵۴۴، ۱۵

پڑتی تو ایسی صورت میں ایک رسم ادا کی جاتی تھی جس کو دہلیز کردانا کہتے تھے۔ یہ شادی کی آخری رسموں کے ادا ہونے میں تین دن اور تین راتیں لگتی تھیں، پہلی رسم ساچن، دوم مہندی اور سوم برات کی رسم ہوتی تھی۔ یہ ساچن وہ رسم کہلاتی تھی جس میں شادی کے مخالف دولہا کی طرف سے بڑی شان و شوکت سے دلہن کے گھر بھیجے جاتے تھے۔ یہ مہندی کی رسم میں دولہا کے گھر پسپائی ہوئی مہندی بھیجی جاتی تھی، برات کے دن دولہا کو گرم پانی سے منڈوا کے نیچے بٹھا کر نائین غسل کراتی تھی، اور اس موقع پر اس کے بدن پر تیل ملا جاتا تھا۔ یہ رسم ”تیل چڑھانا“ کہلاتی تھی۔ پھر دولہا کے ہاتھ میں کنگن باندھا جاتا تھا۔ یہ شادی کا دورا“ کہلاتا تھا۔ یہ بری کی رسم کے مطابق دولہا کے کپڑے (یا جوڑا) دلہن کے گھر سے آتے تھے، کپڑے پہنانے کے بعد اس کے سر سے سہرا باندھا جاتا تھا، دولہا کے سر پر پگڑی اور کاندھوں پر شال ڈالی جاتی، سہرا باندھنے والوں کو نینگ کی رسم کے مطابق کچھ انعام دیا جاتا۔ یہ امیر الامراء حسین علی خان کی شادی میں جو سہرا تیار ہوا تھا، اس کی تیاری میں پچیس ہزار روپے صرف

۱۔ قانون اسلام (انگریزی) ص ۹۵-۹۶ ۲۔ OBSERVATIONS ETC., P 373

۳۔ کلیات سودا۔ ج ۲۔ ص ۱۲۴، ۱۶۰، ۲۶۰، نیز ملاحظہ ہو میر عبد الجلیل واسطی بلگرامی، تذکرہ گلزارِ ابراہیم

(قلمی رام پور) ص ۱۵۵ (الف)۔ چہار گلزارِ شجاعی (قلمی) ص ۵۵۔ ۴۔ نادراتِ شاہی

اے ای مالی۔ گائے بجائے آندھوں رچھاؤ : اکبر شاہ کی مہندی اینک جتن سوں رچاؤ
ص ۱۰۸، ۱۱۵، ۱۱۹، ۱۲۲

۵۔ کلیات سودا۔ ج ۲۔ ص ۱۲۳-۱۶۲

۶۔ باندھا کنگن تیرے سکھ کرنے کو ہاتھ : کیا میں جانے تھی کہ یوں پکھڑے گا ساغھ

۷۔ آگے یہ آنکھیں گلے کی ہار ہی رہتی تھیں روز : اب جگر میں خوں نہیں دے سہرے سے آنسو کہاں

سہرے کہاں تک پڑیں آنسوؤں کے چہرے پر : گریہ گلے ہی کا ہار دیکھتے کب تک رہے

لاکے مالینیاں رن کی چمن سے پھلوار : گوندہ زرشہ کے لئے آج گل زخم کے ہار

تار گھٹنے کا کرد سہرا کے لوہو کے دھار : گاؤ دروازے پر تم باندھو کے یہ بندھوار

کلیات سودا۔ ج ۲۔ ص ۱۹۷

نیز ملاحظہ ہو۔ قانون اسلام (انگریزی) ص ۱۰۹-۱۱۰۔ نادراتِ شاہی۔ ص ۹۰، ۱۰۲، ۱۱۰-۱۰۳

ہوئے تھے۔

بات کی روانگی کے ساتھ آتشبازی کثرت سے چھوڑی جاتی تھی۔^۱ ناصربنگ کی شادی میں ایک ماہ تک آتشبازی کے چھوڑنے کا سلسلہ جاری رہا تھا،^۲ جب برات دہن کے دروازے پر پہنچ جاتی تھی تو ایک رسم ادا کی جاتی تھی جو دھنگا نا کہلاتی تھی۔^۳ اٹھارہویں صدی کے مسلمانوں کے ہاں عام طور پر اس رسم کو ادا کیا جاتا تھا، نکاح قاضی پڑھاتا تھا اور مہر حیثیت سے زیادہ (یا اسلامی طریقہ کے خلاف) ہی طرفین کی رضا سے قرار پاتا تھا۔^۴ شاہی گھرانے کے افراد اور امیروں کے مہر بہت بڑے ہوتے تھے، محمد شاہ بادشاہ کا مہر پچاس لاکھ روپے تھا۔^۵ فرخ سیر بادشاہ کی شادی میں قطب الملک عبداللہ خان نے پچاس لاکھ کی لاگت کے میرے جواہرات کا ایک کنٹھا اور امیر الامراء حسین علی خاں نے بیس ہزار روپے نقدی اور جڑاؤ گار، جس کی قیمت تیس ہزار روپے تھی، بادشاہ کی خدمت میں پیش کی تھی۔^۶ توہمات پرستی کے عمل ایسے موقع پر بالخصوص اہمیت رکھتے تھے اور لازمی سمجھے جاتے تھے، میر حسن دہلوی نے لکھا ہے:-

وہ جلوے کا ہونا وہ شادی کی دھوم : وہ آپس میں دولہا و دلہن کی رسوم
کسی نے لپائی سر و نخ آن کر : کوئی گالیاں دے گئی جان کر
گئی کوئی داں گال سے کچھ لگا : گئی کوئی دولہن کی جوتی چھوٹا
چنائی نبات اس کو اس گھات سے : کہ ڈہکا دیا ہر گھڑی بات سے
عجب طرح کی رنگ رلیاں ہوئیں : کہ باتیں وہ مصری کی ڈلیاں ہوئیں
وہ سب ہو چکی جبکہ رسم و رسوم : سواری کی ہونے لگی پھر تو دھوم (باقی)

۱۔ تذکرہ آرزو (قلی) ص ۱۱۷۔ ۲۔ مجموعہ مشنویات میر حسن دہلوی۔ ص ۱۲۳۔ عماد السادات (قلی) ص ۳۳ ب۔
۳۔ احوال الخواتین (قلی) ۲۲۱ ب۔ شہزادوں اور امیرزادوں کی براتوں کی دھوم دھام، شان و شوکت اور قص و سرود کی مجلسوں کے مطالعہ کے لئے ملاحظہ ہو۔ مشنویات میر حسن دہلوی۔ ص ۱۲۱ تا ۱۲۵۔ ۴۔ منوچی۔ ج سوم۔ ص ۱۵۱-۱۵۲۔
۵۔ نکاح کے بعد مہمانوں کی تواضع کی جاتی تھی۔ ص ۱۵۲۔

ہو واجب نکاح اور بے بار پان : بلا سب کو شربت دیئے خاصداں

صحیفہ اقبال (قلی) ص ۳۱ ب۔ مجموعہ مشنویات میر حسن دہلوی - ۱۲۶

۶۔ صحیفہ اقبال (قلی) ص ۳۱ ب۔ تاریخ مبارک نامہ (قلی) ص ۷۹ ب۔

۷۔ برائے تفصیل۔ مجموعہ مشنویات میر حسن دہلوی۔ ص ۱۲۷۔

اکبیتا زائرینِ حرم سے

جنابِ آلم مظفر نگری

تمہیں تو ہو جنھوں نے چشمہ زمزم بھی دیکھا ہے
ادھر شامِ حرم کا گیسو سے برہم بھی دیکھا ہے
بڑھائیں لذتیں ذوقِ وفا کی ہر صعوبت نے
نجومِ صبح پر رہتا ہے جو ہر لمحہ چشمک زن
بنایا جس نے یثرب کو جو اب روضہ رضواں
فرشتے رات دن کرتے ہیں سجد جس کے سائے میں
تمہاری ہر نظر کہتی ہے کہ وقتِ دعا ہم نے
تمہارے شوقِ بچہ نے بوقتِ گریہ وزاری
منیٰ سے جانبِ عرفات جب پہنچے تو نمرہ میں
کھڑے تھے جب مقابلِ بخودی میں کوہِ حرمت کے
بروزِ فتح مکہ سایہ انگن تھا جو کعبے پر
صفائی چوٹوں پر چشمِ دل سے بے حجابانہ
بدوقِ والہانہ غیر ذی زریع کی وادی میں
ہو تم وہ حم وہ اسکندر کہ تم نے دل کو پہلو میں

خدا کا گھر درِ محبوبِ دو عالم بھی دیکھا ہے
ادھر یثرب کی صبح نور کا عالم بھی دیکھا ہے
کمالِ زندگی جو بن گیا وہ غم بھی دیکھا ہے
عرم کی گودی میں وہ منظرِ شبنم بھی دیکھا ہے
تمہاری آنکھ نے وہ جلوہ پہنم بھی دیکھا ہے
ہر اک محرابِ بیت اللہ کا وہ خم بھی دیکھا ہے
غلافِ کعبۂ اقدس کا تیج و خسم بھی دیکھا ہے
لطافتِ ملتزم میں جلوہ کم کم بھی دیکھا ہے
نمازِ عصر پڑھ کر لطفِ کیف دم بھی دیکھا ہے
تو اشکِ غم کا ہر موتی چشمِ غم بھی دیکھا ہے
تصور کی نظر سے تم نے وہ پرچم بھی دیکھا ہے
خروجِ لمحہ پیشانیِ آدم بھی دیکھا ہے
براہمی زباں کا وعدہ محکم بھی دیکھا ہے
نہ صرف آئینہ بلکہ رشکِ جامِ حم بھی دیکھا ہے

بتائیں اہلِ دل انصاف سے اُن کی نگاہوں نے

آلم ایسا رموزِ عشق کا محرم بھی دیکھا ہے

تبصرہ

مسلمانوں کے سیاسی افکار: از پروفیسر رشید احمد، تقطیع متوسط، ضخامت ۴۳۲ صفحات
کتابت و طباعت بہتر، قیمت مجلد پانچ روپے پچتر پیسے، پتہ: ادارہ ثقافت اسلامیہ، کلب روڈ، لاہور۔
مسلمانوں نے اپنے عہدِ عروج و اقبال میں جہاں اور دنیا بھر کے علوم و فنون کی طرف توجہ کی اور ان میں طرح طرح
کی نگرانیاں کیں انہوں نے سیاست کو بھی اپنی فکر اور کاوش و تحقیق کا موضوع بنایا، چنانچہ ان میں ابن الزیج،
فارابی، ماوردی اور طوسی و ابن خلدون جیسے نامور محقق اور مفکر پیدا ہوئے، انگریزی اور عربی میں ان مفکرین پر
کافی اور اچھی کتابیں لکھی گئی ہیں، اس سلسلہ میں پروفیسر ہارون خان فیروانی کی کتاب

اور THE DERABPMEN OF POLITICAL THOUGHT IN ISLAM

پروفیسر عمر فروخ کی کتاب "تاریخ الفکر الاسلامی" خاص طور پر ذکر کے لائق ہیں، زیر تبصرہ کتاب بھی اردو میں اسی
موضوع پر ہے اس میں قرآن مجید کے نظریہ مملکت و سیاست پر گفتگو کرنے کے بعد فارابی، ماوردی، نظام الملک
طوسی، کیکاؤس، غزالی، ابن الطقطقی، ابن تیمیہ، ابن خلدون اور پھر شاہ ولی اللہ، سرسید، جمال الدین
افغانی اور ڈاکٹر اقبال، ان میں سے ہر ایک کے سیاسی افکار و نظریات پر الگ الگ مستقل ابواب میں بحث
کی گئی ہے، اور اس طرح قاری کو اس ایک کتاب کے مطالعہ سے بیک وقت قدیم و جدید مفکرین اسلام سے
اور ان کے سیاسی افکار سے تعارف ہو جاتا ہے، لیکن اس طرح کی قلمی تصنیف میں یہ بات بُری طرح کھٹکتی ہے
کتاب میں ماخذ کا باقاعدہ حوالہ نہیں ہے، پھر بعض مندرجات صحیح بھی نہیں ہیں، مثلاً ص ۲ پر قرآن کی وجہ تسمیہ
یہ بتانا کہ یہ کتاب دقیق معانی اور عمیق اسرار کی حامل ہے، حالانکہ قرآن یا قرآن سے مشتق ہے یا قرء و قراۃ
سے اور دونوں صورتوں میں دقیق معانی یا عمیق اسرار کا کوئی دخل نہیں، اسی طرح ص ۱۲۴ پر ماوردی
اور کیکاؤس کے درمیان موازنہ کرتے ہوئے لکھنا کہ ماوردی خیالی دنیا میں رہتا ہے اور کیکاؤس حقائق سے
کبھی چشم پوشی نہیں کرتا، انصاف سے بہت بعید ہے۔ علاوہ ازیں ص ۳۸ پر قرآن کی جو آیت درمیان میں نقل